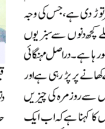

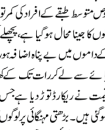

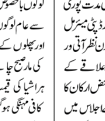

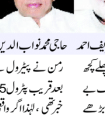

کجریوال کی گرفتاری کے خلاف 29 جون کو ملک گیر احتجاج

’آپ‘ کے قومی جنرل سکریٹری کی سربراہی میں پارٹی عہدیداروں کی میٹنگ میں لیا گیا فیصلہ

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی نے سی بی آئی کے ذریعہ وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی غیر قانونی گرفتاری کے خلاف 29 جون کو سڑکوں پر اترنے اور ملک گیر احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر سندیپ پاٹھک کی قیادت میں جمعرات کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں عہدیداروں کی ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ اس میں ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل اے، کونسلر، لوک سبھا انچارج اور دیگر سینئر عہدیداران نے شرکت کی۔ اس دوران مرکز کی بی جے پی حکومت کی طرف سے مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرتے ہوئے اروند کجریوال کی گرفتاری کے معاملے پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ڈاکٹر سندیپ پاٹھک نے کہا کہ مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال اور کجریوال کی گرفتاری پر ملک بھر میں اے اے پی کارکن بی جے پی کے خلاف زبردست احتجاج کریں گے۔ جب بی جے پی کو معلوم ہوا کہ کجریوال کو سپریم کورٹ سے ضمانت ملنے والی ہے تو اس نے اپنی سی بی آئی کو آگے کر دیا۔ ڈاکٹر سندیپ پاٹھک نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی حکومت اپنے سیاسی مقاصد کے لیے تمام مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ سی بی آئی نے پچھلے دو سالوں تک وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو نام نہاد شراب کیس میں ملزم نہیں بنایا تھا۔ لیکن جب بی جے پی کو لگا کہ اروند کجریوال کو سپریم کورٹ سے ضمانت مل جائے گی تو انہوں نے اسے سی بی آئی کے حوالے کر دیا۔ ان کا مقصد کسی کیس کی تفتیش نہیں اور نہ ہی ان کا قانون سے کوئی تعلق ہے۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ کسی بھی طرح سے اروند کجریوال کو جیل میں رکھا جائے، انہیں انتخابات سے دور رکھا جائے اور عام آدمی پارٹی کو ختم کر دیا جائے۔ اس لیے بی جے پی اپنے سیاسی مقاصد حاصل کر رہی ہے۔ وہ اپنے مینڈیٹ کی تکمیل کے لیے مرکزی اداروں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ ڈاکٹر سندیپ پاٹھک نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال اور وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی غیر قانونی گرفتاری کے خلاف 29 جون کو دہلی سمیت پورے ملک میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے تمام ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل ایز، کونسلروں اور عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی گئی۔ جس میں 29 جون کو ملک بھر میں زبردست احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور اس پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران سبھی نے یقین ظاہر کیا کہ دہلی کی پوری عوام اروند کجریوال کے ساتھ ہے اور ہم سب دہلی کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی کے خلاف یہ لڑائی لڑیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کجریوال کو سی بی آئی نے گرفتار کرلیا ہے۔ AAP کا کہنا ہے کہ ٹرائل کورٹ نے اروند کجریوال کو نام نہاد شراب کیس میں ضمانت دی تھی۔ اگلے ہی دن ای ڈی ہائی کورٹ پہنچی اور کجریوال کی ضمانت پر روک لگا دی۔ اس کے علاوہ ہائی کورٹ بھی اس کیس میں ضمانت پر پابندی ہٹانے ہی والی تھی کہ سی بی آئی نے دو سال کی گہری نیند سے بیدار ہوکر کجریوال کو گرفتار کرلیا۔ اس سے قبل، سی بی آئی نے 16 اپریل 2023 کو کجریوال کو پہلی بار گواہ کے طور پر پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ پھر انہیں ملزم نہیں بنایا اور 14 ماہ تک سی بی آئی کو کجریوال کو ملزم بنانا یاد نہیں آیا؟ اب اچانک اتنے عرصے بعد سی بی آئی جاگی اور کجریوال کو گرفتار کرلیا۔ سی بی آئی نے یہ کارروائی اس وقت کی جب ٹرائل کورٹ کی طرف سے دیے گئے ضمانت کے حکم پر ہائی کورٹ کی روک سپریم کورٹ ہٹانے والا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔ وہ صرف خالی خولی باتیں کہہ رہی ہے۔

کجریوال حکومت دہلی کے دیہاتوں کی بھی مدد کرے گی

حکومت نے دیہاتوں کی ترقی کیلئے اس سال 900 کروڑ روپے کا بجٹ رکھا ہے: گوپال رائے

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی کے ترقیاتی وزیر گوپال رائے کی صدارت میں دہلی کے دیہاتوں کے ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے جمعرات سے دہلی سکریٹریٹ میں دو روزہ خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس خصوصی کیمپ کا مقصد دہلی کے دیہاتوں کے ترقیاتی کاموں سے متعلق پروجیکٹوں اور زیرالتوا تجاویز کو موقع فراہم کرنا ہے۔ اس دوران ترقیاتی وزیر گوپال رائے نے کہا کہ کجریوال حکومت نے دہلی کے دیہات کی ترقی کے لیے تقریباً 900 کروڑ روپے کا بجٹ رکھا ہے۔ اسی سلسلے میں دہلی کے دیہاتوں کے ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے دہلی سکریٹریٹ میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ کجریوال حکومت دہلی کے دیہاتوں کی بھی مدد کرے گی اور حکومت شہروں کی طرح ہر بنیادی سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ خصوصی کیمپ کے دوران ترقیاتی وزیر گوپال رائے نے کہا کہ وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے دہلی کے گاؤں میں ترقی کو یقینی بنانے کے لیے دہلی ولیج ڈیولپمنٹ بورڈ تشکیل دیا تھا۔ اس سال حکومت نے دہلی میں گاؤں کی ترقی کے لیے تقریباً 900 کروڑ روپے کا بجٹ رکھا ہے۔ اسی سلسلے میں آگے بڑھتے ہوئے، دہلی کے دیہات سے متعلق ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے دہلی سکریٹریٹ میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس خصوصی کیمپ میں ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، دہلی رورل ڈیولپمنٹ بورڈ، ایم سی ڈی، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ اور دیگر محکموں کے افسران نے موقع پر ہی شرکت کرکے دہلی کے دیہاتوں کے ترقیاتی کاموں سے متعلق پرجیکٹس پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ زیرالتواء تجاویز طے کی گئیں۔ ان میں دہلی کے تمام دیہاتوں میں سڑکوں، نالوں، آبی ذخائر، کمیونٹی سینٹرز، پارکس، شمشان گھاٹ، کھیلوں کے میدان وغیرہ سے متعلق ترقیاتی کام کے منصوبے شامل ہیں۔ گوپال رائے نے کہا کہ آج اس خصوصی کیمپ کے ذریعہ ایم ایل اے اور عہدیداروں کی موجودگی میں دہلی کے دیہاتوں کے ترقیاتی کاموں کے لئے زیر التواء تجاویز پر تیزی سے کام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کسی گاؤں کی اسمبلی سے متعلق فائلوں میں کوئی شک ہے تو اسے بھی فوراً دور کر دیا گیا ہے۔ یہ خاص کیمپ کے ہر کاؤنٹر پر فائلوں کو متعلقہ محکمے کے افسران اور ایجنسیوں نے علاقے کی بنیاد پر نمٹا دیا ہے۔ کجریوال حکومت دہلی کے دیہاتوں کو شہروں کی طرح ہر بنیادی سہولت فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔

> **دہلی کے دیہاتوں کی بحالی کیلئے دہلی سکریٹریٹ میں 2روزہ خصوصی کیمپ**

شہریوں کے مسائل کے تئیں سنجیدہ نہیں برسراقتدار اور حزب اختلاف!

ایوان کی میٹنگوں میں عوام کے بنیادی مسائل پر نہیں ہو پا رہی ہے بحث

نئی دہلی (ایس این بی) مانسون سر پر ہے لیکن صفائی نہیں ہونے کی وجہ سے راجدھانی کے بیشتر نالے اور نالیاں گاد سے اٹے پڑے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ دنوں ہوئی معمولی بارش نے دہلی میونسپل کارپوریشن کے دعووں کی قلعی کھول دی تھی، کیونکہ راجدھانی میں کئی مقامات پر پانی جمع ہوگیا تھا اور سیوریج کا پانی سڑکوں پر آگیا تھا، جس کی وجہ سے زندگی درہم برہم ہوگئی تھی۔ اس کے بعد بھی کارپوریشن کوئی سبق سیکھنے کو تیار نہیں ہے۔ آج ایم سی ڈی ہیڈکوارٹر میں ایوان کی میٹنگ تھی، جس میں پانی بھرنے اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں جیسے اہم مسائل پر بحث ہونی تھی، لیکن برسراقتدار اور اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کے سبب ان مدعوں پر کوئی بحث نہیں ہوسکی۔ چند منٹ تک جاری رہنے والے ایوان کے اجلاس میں ہنگامہ آرائی کے باعث یہ تمام معاملات دفن ہوکر رہ گئے۔ واضح رہے کہ ایوان کا اجلاس خصوصی حالات کے علاوہ مہینے میں ایک بار بلایا جاتا ہے۔ اس اجلاس کا مقصد کونسلرز کے ذریعے شہریوں کے مسائل کو اٹھانا اور انتظامیہ کو ان سے آگاہ کرنا اور ان کا حل تلاش کرنا ہوتا ہے۔ اسی طرح اسٹینڈنگ کمیٹی اور وارڈ کمیٹیاں بنتی رہی ہیں، جن کی ہیڈکوارٹر اور زون سطح پر ہفتہ وار میٹنگ ہوتی رہی ہیں لیکن اس بار ایم سی ڈی کی تشکیل کے بعد سے ہی دونوں سطحوں پر کمیٹیاں تشکیل نہیں دی جا سکی ہیں، اس وجہ سے کونسلر اپنے علاقے کے عوام کے بنیادی مسائل کو نہیں اٹھا پا رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کی دقتیں مزید بڑھ رہی ہیں۔ دلچسپ یہ ہے کہ میئر اور ڈپٹی میئر کے اہم عہدوں کی مدت کئی ماہ قبل ختم ہوگئی تھی لیکن ماضی میں ہنگامہ آرائی کے باعث میئر اور ڈپٹی کا انتخاب نہیں ہوسکا۔ اگر یہ انتخابات ہوجاتے تو امید کی جاسکتی تھی کہ اسٹینڈنگ کمیٹی اور وارڈ کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل شروع ہونے کے امکانات بڑھ جاتے۔ مگر جب میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابات نہیں ہو پا رہے تو پھر ان کمیٹیوں کے عمل کی توقع رکھنا بے معنی ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ کونسلرز بھی ہچکچاتے ہوئے ایوان میں آتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ میئر، ڈپٹی میئر اور ہاؤس لیڈر اپنی مدت پوری ہونے کے بعد مسائل میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ اگر کارپوریشن کو نیا میئر اور ڈپٹی میئر مل جاتا تو وہ نئی توانائی سے کام کرتے۔ اس کے علاوہ کونسلرز کو بھی امید کی کرن نظر آتی اور وہ اپنے علاقوں کے مسائل بھی بھرپور طریقے سے اٹھاتے جس سے علاقے کے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ راحت مل سکے گا۔ برسراقتدار اور اپوزیشن کے بعض ارکان کا کہنا ہے کہ بارشیں شروع ہونے والی ہیں اور اب ایک ماہ بعد ایوان کے اجلاس میں موقع آیا تھا کہ وہ نالے، نالیوں، پانی بھر جانے جیسے بنیادی مسائل سے ایوان کو آگاہ کریں لیکن ہنگامہ آرائی کی وجہ سے کچھ نہیں ہوا سکا۔ بعض ارکان کا کہنا ہے کہ شہریوں نے ہمیں منتخب کرکے بھیجا ہے۔ ان کے مسائل کو ایوان میں اٹھا کر حل کرنا ہمارا فرض ہے لیکن ایوان کے اجلاسوں میں نہ تو کوئی شنوائی ہو رہی ہے اور نہ ہی زون کی سطح پر افسر سنجیدہ ہیں۔ جس کی وجہ سے شہریوں کو ہی نقصان ہو رہا ہے۔ ادھر بعض ارکان کا کہنا ہے کہ جہاں ایک طرف انہیں صفائی ستھرائی کے لیے استعمال ہونے والے سامان کے لیے جدوجہد کرنی پڑتی ہے تو دوسری جانب انہیں مطلوبہ تعداد میں ملازمین بھی نہیں مل پاتے ہیں۔

تیسری بار منتخب نریندر مودی سرکار کو چاہئے کہ کمپنیوں کو اپنے کنٹرول میں کرے

اب ایک بار پھر سے وزیراعظم مودی نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی ہے، امید ہے کہ مہنگائی سے نجات دلائیں گے: عوام

حاجی محمد ظہور احمد

حاجی محمد شاہد جمال

چودھری شریف احمد

حاجی محمد نواب الدین

حاجی محمد شمیم احمد

محمد زبیر قریشی

نئی دہلی (محمد غفران آفریدی / ایس این بی) پچھلے کچھ سالوں میں آسمان چھوتی مہنگائی کی مار نے عام لوگوں بالخصوص متوسط طبقے کے افراد کی کمر توڑ دی ہے، جس کی وجہ سے عام لوگوں کا جینا محال ہوگیا ہے، پچھلے کچھ دنوں سے سبزیوں اور پھلوں کے داموں میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے۔ دراصل مہنگائی کی مار صبح چائے سے لے کر رات تک کے کھانے پر پڑ رہی ہے اور ہر اشیا کی قیمت نے ریکارڈ توڑ دیا ہے جس سے روزمرہ کی چیزیں کافی مہنگی ہوگئی ہیں۔ بڑھتی مہنگائی پر لوگوں کا کہنا ہے کہ اب ایک بار پھر سے مودی سرکار آئی ہے، ہمیں امید ہے کہ مہنگائی سے ضرور نجات دلائے گی، کیونکہ انہیں معلوم ہوگیا ہے کہ اگر اب ہم نے عوام کو خوردنی اشیا کو سستا نہیں کیا تو عوام آگے ہمیں معاف نہیں کرے گی، اس کی واضح مثال 2024 لوک سبھا الیکشن کے نتائج ہیں۔ اس سلسلے میں بزرگ سماجی خدمتگار حاجی محمد ظہور احمد (اٹیچی والوں) اور حاجی محمد شمیم احمد (سوت والوں) نے مرکزی سرکار کے تئیں ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ یقینی طور پر ہر چیز کافی مہنگی ہے، لہٰذا آدمی کماتے کماتے پریشان ہیں، مگر خوردنی اشیا کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے کچھ دنوں سے پھلوں، سبزیوں اور دالوں کی بڑھتی قیمتوں سے لوگ بے حد پریشان ہیں، وہیں پچھلے مہینہ ہی دودھ اور تیل کے ریٹ بڑھے تھے، جبکہ ابھی تو تیسری بار مودی جی نے سرکار تشکیل دی ہے، ایسے میں سرکار کو چاہئے کہ کمپنیوں کو اپنے کنٹرول میں کریں اور بڑھے ہوئے داموں کو کم کریں۔ انکا یہ بھی کہنا تھا کہ انسان دوسری چیزوں میں کٹوتی کرکے پیسہ بچا سکتا ہے لیکن پیٹ ایک ایسی چیز ہے جو کھانے کے بغیر نہیں رہ سکتا، البتہ ان دنوں آسمان چھوتی سبزی و پھل کی قیمتوں سے عوام فاقہ کشی کرنے پر مجبور ہیں، ایسے میں غریبوں پر خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ سوشل ورکر چودھری شریف احمد نے کہا کہ ابھی گزشتہ دنوں مرکزی وزیر نرملا سیتا رمن نے پیٹرول سے جی ایس ٹی ہٹانے کی بات کی تھی، جس کے بعد قریب پٹرول 20،25 روپے کم ہوجائے گا جو بڑی راحت کی خبر تھی، لہٰذا اگر واقعی سرکار عوام کو راحت دینا چاہتی ہے تو ایسے میں مرکزی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ جلد از جلد پیٹرول سے جی ایس ٹی ہٹائے، کیونکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ سرکار نے ایک اسٹنٹ کے طور پر بیان دیا ہو، تاہم سرکار کو مہنگائی میں اضافہ کے تعلق سے عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے۔ کانگریسی لیڈر حاجی محمد نواب الدین نے کہا کہ پچھلے کچھ سالوں میں پٹرول، ڈیزل، رسوئی گیس، سرسوں کا تیل، دودھ و دیگر کھانے، پینے کی اشیا کی قیمتوں میں زبردست اضافہ سے عوام شدید پریشانیوں سے دوچار ہیں، جبکہ حکومت کو مہنگائی پر کنٹرول کرنے کیلئے جلد از جلد کوئی پالیسی بنانی چاہئے، کیونکہ اب تیسری بار نریندر مودی وزیراعظم کے عہدے پر بیٹھے ہیں، ایسے میں انہیں چاہئے کہ عوام کو مزید راحت و سکون کیلئے بڑے اقدامات اٹھائیں، تاکہ دبے، کچلے اور غریب عوام اطمینان و سکون کے ساتھ اپنی بہتر زندگی گزار سکیں۔ ’آپ‘ لیڈر حاجی محمد شاہد جمال اور محمد زبیر قریشی نے غم وغصہ کے ساتھ کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں عوام نے دیکھا ہے کہ کس طرح سے مودی سرکار نے روز بروز مہنگائی کر کے لوگوں کی زندگیوں کو خطرہ میں ڈال کر پوری طرح سے سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچایا ہے، جس سے عوامی سطح پر زبردست پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور لوگوں کے حالات مزید خراب ہو گئے ہیں، وہیں شہریوں کو ہندو۔ مسلم کے درمیان نفرت وانتشار کرکے فساد وتشدد میں الجھا کر سرکار مسلسل تمام اشیا کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے، لہٰذا اب حکومت کو چاہئے کہ وہ عوام کی فلاح و بہبود بالخصوص بڑھتی مہنگائی پر کنٹرول کرے، جتنی بھی چیزوں کے دام بڑھے ہیں، ان کے ریٹوں کو فوری کم کریں، کیونکہ بڑھتی مہنگائی سے غریب آدمی سخت پریشانی میں مبتلا ہے، ایسے تشویش بھرے حالات میں سرکار کو خصوصی دھیان دینے کی ضرورت ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈینٹسٹری فیکلٹی کو برطانیہ حکومت کی ایجنسی کا موقر این آئی ایچ آر اورل ہیلتھ پروجیکٹ ملا

نئی دہلی (پریس ریلیز)

جامعہ ملیہ اسلامیہ کو یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ پروفیسر ابھیشیک مہتا، پروفیسر فیکلٹی آف ڈینٹسٹری پبلک ہیلتھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو برطانیہ حکومت کی ایجنسی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کیئر اینڈ ریسرچ کے موقر اورل ہیلتھ پروجیکٹ این آئی ایچ آر گلوبل ہیلتھ گروپ کا ہندوستان کا پرنسپل انویسٹی گیٹر منتخب کیا گیا ہے۔ 2 سالہ پروجیکٹ میں انہیں 93 ہزار برطانوی پاؤنڈ کی امدادی رقم ملے گی۔ 2 سالہ ریسرچ پروجیکٹ پروگرام کا مقصد کینیا، کولمبیا، ہندوستان اور برازیل کے کم، وسطی اور وسطی آمدنی والے ممالک میں دانتوں کی بیماریوں کے نظرانداز کیے جانے کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنا۔

اس پروگرام کے کئی اہم مقاصد ہیں، ان میں دانتوں کی صحت میں ناہمواری کے پیٹرن، میکانزم اور اثرات کا جائزہ لینا دانتوں کی صحت کے کمرشیل عوامل اور خاص طور پر شکر اور تمباکو صنعتوں کے رول کے اثرات کا تعین، دانتوں کے امراض کے معاشی بوجھ کے جائزے کے ساتھ دانتوں کے نظام میں اصلاحات کے مواقع کا جائزہ لینا اور دانتوں کی صحت سے متعلق ناہمواری کو کم کرنے اور دانتوں کی صحت کے فروغ سے متعلق نظام کی اصلاحات کو کو پروڈیوس کرنا اور عوامی صحت کے لیے علاج معالجے فراہم کرنا۔ اس کے علاوہ متعدد نوعیت کی مختصر تربیتی پروگراموں کے مدد سے مقامی ریسرچ صلاحیت کو فروغ دینا بھی پروگرام کا ایک مقصد ہے۔ کمیونٹی کی شرکت اور شراکت داری والی سرگرمیاں بھی منصوبہ بند ریسرچ مکمل اطلاع کی فراہمی کے ساتھ ساتھ معاونت کریں گی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سمر کوچنگ کیمپ اختتام پذیر

نئی دہلی (پریس ریلیز) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے گیمز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے 8 سے 15 سال کے بچوں کے لیے مہینہ بھر چلنے والا سمر کوچنگ کیمپ 2024 یونیورسٹی کے اسپورٹس کمپلیکس میں 25 جون 2024 کو اختتام پذیر ہوا۔ کیمپ کے دوران بچوں کو باسکٹ بال، فٹ بال، کرکٹ، ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی ٹریننگ دی گئی۔ سمر کوچنگ کیمپ کے اختتامی پروگرام میں پروفیسر محمد شکیل قائم مقام شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ مہمان خصوصی تھے اور فیکلٹی آف ایجوکیشن کی ڈین پروفیسر سارہ بیگم مہمان اعزازی تھیں۔ اختتامی تقریب میں دیگر ڈینز، صدور شعبہ، اساتذہ، طلبا، غیر تدریسی عملہ اور بچوں کے والدین شریک ہوئے۔ شیخ الجامعہ نے بچوں سے بات چیت کی اور 24 مئی کو 2024 کو شروع ہونے والے مہینہ بھر کے سمر کوچنگ کیمپ کے کامیاب انعقاد کے لیے پروفیسر وسیم احمد خان، ڈائریکٹر گیمز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، محمد شاہد خان، ڈپٹی ڈائریکٹر گیمز اینڈ اسپورٹس جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ان کی ٹیم کی کوششوں کی تعریف کی اور انھیں مبارک باد دی۔ صحت مند اور توانا رہنے کے لیے انھوں نے بچوں سے کہا کہ اسپورٹس کی سرگرمیوں میں حصہ لیا کریں۔ بچوں کے والدین نے بھی گیمز اور اسپورٹس ڈپارٹمنٹ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی کوششوں کی تعریف کی اور جامعہ کے سمر کیمپ کوچنگ میں اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو ابھرتے ہوئے دیکھ کر وہ بے حد مسرور ہوئے۔

جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں قراردادیں منظور

نئی دہلی (پریس ریلیز) جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ کے سہ روزہ اجلاس مورخہ 23 تا 25 جون، 2024 میں بمقام مرکز جماعت اسلامی ہند، نئی دہلی مندرجہ ذیل قراردادیں پاس کی گئیں جس میں پہلا یہ ہے کہ جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ کا احساس ہے کہ اس بار پارلیمانی انتخاب میں عوام کا مینڈیٹ بہت واضح ہے۔ یہ مینڈیٹ آمریت کے مقابلے میں جمہوریت، فسطائیت و فرقہ پرستی کے بالمقابل دستوری اقدار، نفرت وتفریق کے مقابلے میں رواداری و تکثیریت اور تکبر کے بجائے انکساری کے حق میں ہے۔ شوریٰ کا احساس ہے کہ عوام نے حکمران پارٹی کو دوبارہ اقتدار نہیں دیا ہے بلکہ این ڈی اے کی مخلوط حکومت اور ایک مضبوط اپوزیشن کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ حکومت کے ذمے داروں کو اس عوامی مینڈیٹ کو اچھی طرح سمجھنا چاہیے اور اس کے مطابق اپنے رویوں میں مناسب اصلاحات پیدا کرنی چاہیے۔ شوریٰ کا یہ بھی احساس ہے کہ جہاں ملک کے شمالی اور مغربی حصوں میں بی جے پی کو اپنی فرقہ پرست پالیسیوں کی وجہ سے نقصان سے دوچار ہونا پڑا وہیں جنوب میں اس کی پکڑ مضبوط ہوئی ہے۔ جنوب کی ریاستوں کے عوام کی یہ ذمہ داری بڑھ گئی ہے کہ وہ اپنی ریاستوں میں فرقہ پرستی اور نفرت وتعصب کے اُس زہر کو عام ہونے نہ دیں جس نے ملک کے بقیہ علاقوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ملک کی ایک بڑی ریاست اترپردیش جہاں گزشتہ کئی سالوں سے مذہبی منافرت کی بنیاد پر مسلمانوں کے خلاف ظلم وتشدد کا ماحول بنایا جارہا تھا، مسجد مندر کے نام پر دوطبقوں کے بیچ دراڑ پیدا کی جارہی تھی، اور قانون کی حکمرانی کے بجائے ظلم و جبر اور تعصب اور قانون کے جانب دارانہ استعمال کی عام فضا پیدا کردی گئی تھی وہاں ریاستی عوام نے اپنے ووٹوں کے ذریعے اس شرانگیز رجحان سے برأت و بیزارگی کا واضح اظہار کردیا ہے۔ مرکزی مجلس شوریٰ اپوزیشن کی جماعتوں سے بھی مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ان نتائج اور اس کے مینڈیٹ کو سمجھیں۔ جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ حالیہ انتخابات میں سول سوسائٹی کی غیر معمولی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، جس نے خاموشی اور حکمت و دانائی کے ساتھ ملک میں جمہوریت کے استحکام اور فرقہ وارانہ امن و ہم آہنگی کی بقا اور ظالمانہ پالیسیوں کی روک تھام کے لئے مسلسل اور ہمہ گیر جدوجہد کی اور عوامی شعور کو بیدار کیا۔

بقیہ: ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا......

ہندوستان کے لوگوں کو پورا یقین ہے کہ صرف میری حکومت ہی ان کی خواہشات کو پورا کرسکتی ہے۔ انہوں نے ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں داخلے کیلئے منعقد ہونے والے مسابقتی امتحانات میں سوالنامے لیک ہونے کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ سرکاری بھرتیوں یا تعلیمی امتحانات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے اور پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر سوالنامے لیک ہونے کے واقعات پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ حکومت ترقی یافتہ ممالک سے مقابلہ کرنے کیلئے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زور دے رہی ہے اور ملک میں سڑکوں کا جال بچھانے کے لیے قومی شاہراہوں کی تعمیر کی رفتار کو دوگنا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک کی مزدور قوت کا احترام، بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کو مضبوط بنانے کیلئے مسلح افواج کو جدید بنانا اور دفاعی شعبے میں اصلاحات کرنا ضروری ہے اور اس لیے پچھلے 10 سالوں سے جاری دفاعی اصلاحات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے کی سازش کے تحت جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کرکے افواہیں پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں میں ترقی کے نئے مواقع مل رہے ہیں اور ہندوستان 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے۔ مرمو نے کہا ہے کہ حکومت سماجی ترقی کے منصوبوں کو مربوط کررہی ہے اور خاص طور پر خواتین کو ترقی کے عمل میں شراکت دار بنانے پر زور دے رہی ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے نئی این ڈی اے حکومت کا پہلا عام بجٹ مستقبل رخی ہونے اور اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھنے کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں متعدد تاریخی اقدامات کیے جائیں گے جو ہندوستان کے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کا باعث بنیں گے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے عزم سے ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بن گئی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں، ہندوستان 11 ویں نمبر سے بڑھ کر 5 ویں بڑی معیشت بن گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کے مختلف حصوں میں عالمی وباء اور تنازعات کے باوجود تیزی سے ترقی کی شرح حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہ گزشتہ 10 سالوں میں قومی مفاد میں کی گئی اصلاحات اور فیصلوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ آج ہندوستان عالمی ترقی میں 15 فیصد کا شراکت دار ہے۔ میری حکومت ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کیلئے کام کررہی ہے۔

بقیہ: صدر جمہوریہ کے خطاب میں............

تشدد کی آگ اب جریبام جیسے پرامن اضلاع میں پھیل چکی ہے، جبکہ وادی امپھال اور دیگر علاقوں میں بھتہ خوری اور اغوا کی وارداتوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، لیکن بی جے پی کے وزیراعلیٰ ابھی تک اقتدار میں ہیں اور اب تک امن کیلئے کوئی ٹھوس پہل نہیں ہوئی ہے۔ ریل حادثات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی تقریر میں ہولناک ریل حادثات اور ٹرینوں میں مسافروں کی حالت زار کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ مغربی بنگال میں ٹرین حادثے کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ حکومت نے بھی بالاسور ٹرین سانحہ سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ این سی آر بی کی جانب سے 2017 اور 2021 کے درمیان ٹرین حادثات سے متعلق 100,000 سے زیادہ اموات کی اطلاع دینے کے باوجود ’حفاظتی انتظام‘ فی الحال صرف 2 فیصد پٹریوں پر موجود ہے۔ کشمیر کی صورتحال پر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ حملے ہو رہے ہیں اور مودی حکومت نے ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں جموں وکشمیر میں 2,262 دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں 363 عام شہری ہلاک اور 596 فوجی شہید ہوئے ہیں۔ پچھلے کچھ برسوں میں کشمیری پنڈتوں پر روزانہ کی بنیاد پر حملے ہو رہے ہیں لیکن وزیراعظم ’نیا کشمیر‘ کا جھوٹا دھن گا رہے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بی جے پی کے زیراقتدار ریاستوں میں دلتوں، قبائلیوں اور اقلیتوں پر بڑھتے ہوئے مظالم کی حقیقت پر انتخابات کے دوران نریندر مودی کی تقریروں نے کئی بار اس بات کی تصدیق کی کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی سوچ صرف سماج کو تقسیم کرنے کی ہے۔ اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، آسام اور اتر پردیش جیسی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مودی حکومت کے آنے کے بعد ہجومی تشدد اور غریبوں کے گھروں پر غیر قانونی بلڈوزر چلانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن حکمراں جماعتیں مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر مودی جی صدر جمہوریہ سے جھوٹ بول کر تالیاں بٹورنے کی سستی کوشش کررہے ہیں، جسے ہندوستان کے عوام نے 2024 کے انتخابات میں مسترد کردیا ہے۔

شادی کے بہانے خاتون سے زیادتی

نئی دہلی (ایس این بی) مشرقی دہلی، منڈاولی کے علاقے میں شادی کے بہانے خاتون سے زیادتی کا معاملہ سامنے آیا ہے، الزام ہے کہ اس دوران ملزم نے خاتون کی فحش ویڈیوز اور تصاویر بنا کر شوشل میڈیا پر نشر کرنے کی دھمکی دی، اس نے کئی بار خاتون کو اپنا شکار بنایا جس میں ریپ سمیت مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ بتایا گیا کہ 37 سالہ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے عصمت دری سمیت کئی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولیس ملزم کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہے متاثرہ کا اپنے شوہر سے طلاق کا مقدمہ چل رہا ہے۔ متاثرہ اپنی فیملی کے ساتھ منڈاولی تھانہ علاقہ میں رہتی ہے۔

ریاستی کانگریس کی جانب سے مہرولی اور تلک نگر ضلع کمیٹیوں کے اجلاس منعقد

نئی دہلی (ایس این بی)

ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے جمعرات کو جنوبی دہلی پارلیمانی حلقہ کے مہرولی ضلع اور مغربی دہلی پارلیمانی حلقہ کی تلک نگر ضلع کانگریس کمیٹیوں کے اجلاسوں سے خطاب کیا۔ مہرولی ضلع کانگریس کے صدر راجیش چوہان نے چھترپور روڈ پر ضلع میٹنگ کا اہتمام کیا۔ تلک نگر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر دھرم پال چنڈیلا نے وکاسپوری میں ضلع میٹنگ کا اہتمام کیا۔ اجلاس ضلعی صدور کی زیر صدارت منعقد ہوئے۔ ریاستی صدر دیویندر یادو کی موجودگی میں میٹنگ میں متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی، جس میں تمام لیڈروں اور کارکنوں نے راہل گاندھی کو لوک سبھا میں اپوزیشن کا لیڈر بنائے جانے پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر ریاستی صدر دیویندر یادو، رمیش کمار، اے آئی سی سی سکریٹری امرتا دھون اور سی پی متل کے علاوہ انل بھاردواج، وجے لوچو، مالارام گنگوال، جگ پرویش کمار، پی ایس باوا، جے پی پنوار، پشپا سنگھ، راجندر تنور، انیتا چودھری، ویدپال لوہیا، شیورام سنگھ، پروین رانا، ایڈوکیٹ سنیل کمار اور تمام بلاک صدور اور ضلع اور بلاک عہدیدار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر دیویندر یادو نے کہا کہ ہمارے ضلع میں جلسہ کرنے کا مقصد واضح ہے کہ آپ سب اپنے اپنے علاقوں میں عوامی رابطہ کریں اور عوام سے براہ راست بات کریں۔ انہیں بتائیں کہ ہم کانگریس کے سپاہی ہیں اور انہیں کانگریس پارٹی میں شامل کریں۔ کچی آبادیوں، جے جے کالونیوں، بحالی کالونیوں، غیر مجاز کالونیوں اور کچی آبادیوں میں جائیں اور وہاں کے لوگوں سے ان کے مسائل پوچھیں اور انہیں یقین دلائیں کہ کانگریس پارٹی آپ کے لیے کام کرے گی۔ دہلی کے لوگوں سے گزشتہ 10 سالوں میں کجریوال سرکار کی ناکامیوں پر بھی بات کریں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنان سماجی تنظیموں، آر ڈبلیو اے، این جی اوز، مندروں، مساجد، گرودوارہ کمیٹیوں سے رابطہ کریں اور ان کے مسائل سنیں اور انہیں حل کرنے کی کوشش کریں۔

بجلی چوری کے ملزم کو ٹاٹا پاور-ڈی ڈی ایل نے دلائی سزا

نئی دہلی (پریس ریلیز) دہلی کی ایک خصوصی عدالت کے ایڈیشنل سیشن جج جتیندر سنگھ نے مکان نمبر آئی 330، منگولپوری کے رہنے والے دنیش سنگھ کو گھریلو استعمال کیلئے بجلی چوری کے الزام میں سزا سنائی ہے۔ سنگھ کو الیکٹرک ایکٹ 2003 کی شق 135 کے تحت براہ راست بجلی چوری کا قصوروار پایا گیا ہے۔ جانچ کی بنیاد پر پولیس نے دنیش سنگھ کے خلاف براہ راست بجلی چوری کا مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس کی طرف سے اس معاملے کی تفصیلی چھان بین کرنے کے بعد یہ پتہ چلا کہ ملزم غیر قانونی طور پر لوٹینشن ایریل بنڈلڈ کیبل (ایل ٹی اے بی سی) سے بجلی لے رہے تھے، جو ان کے احاطے کی اندرونی وائرنگ سے منسلک تھی۔ تحقیقات کے دوران پایا گیا کہ اس جگہ پر کوئی میٹر یا قانونی طور پر منظور شدہ بجلی کنکشن نہیں تھا جبکہ گھریلو استعمال کے لیے 7.718 کلو واٹ لوڈ جڑا ہوا تھا۔ جائے وقوعہ پر دستیاب حقائق اور شواہد پر غور کرنے کے بعد ملزم دنیش سنگھ کو الیکٹرسٹی ایکٹ، 2003 کی دفعہ 135 کے تحت براہ راست بجلی چوری کا مجرم پایا گیا۔ فی الحال ان کی سزا کی مقدار اور دین داری مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اپریل 2024 کے بعد سے سیشن جج نے گاؤں پر ہلاد پور بنگر، منگول پوری، سلطان پوری اور جے جے کالونی شکور پور جیسے علاقوں میں بجلی چوری کے معاملوں میں چار دیگر لوگوں کو بھی قصوروار ٹھہرایا ہے۔ کرن گپتا، چیف کسٹمر سروس، کمرشل، سرکاری امور، ای اے سی اور کنزیومر لٹیگیشن، ٹاٹا پاور-ڈی ڈی ایل نے کہا کہ ٹاٹا پاور-ڈی ڈی ایل میں ہم بجلی کی چوری روکنے اور اپنے تمام صارفین کے غیر جانبدار اور مناسب بجلی سپلائی سسٹم یقینی کرتے ہیں۔ ہم مذکورہ معاملے میں عدالت کے فیصلے کیلئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور تمام صارفین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بلاتعطل بجلی سپلائی کے لئے سبھی قواعد وضوابط پر عمل کریں۔

ایڈووکیٹ رئیس احمد نے تمام امیدواروں کو دی مبارکباد

نئی دہلی (پریس ریلیز)

انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر بھارتی مسلمانوں کے لیے نمائندہ مرکز ہے۔ اس کے عہدیداروں کے انتخاب کے لیے حتمی فہرست آج دہلی ہائی کورٹ کے سابق جج اور الیکشن مبصر جسٹس تلونت سنگھ نے جاری کر دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار دہلی ہائی کورٹ کے وکیل اور کاروان فاؤنڈیشن کے چیئرمین رئیس احمد نے پریس کے لئے جاری اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے تمام امیدواروں کو انتخابات کے لیے مبارکباد دی۔ ایڈووکیٹ رئیس احمد نے کہا کہ اس بار صدر کے عہدے کے لیے 7 امیدواروں میں سابق مرکزی وزیر قانون سلمان خورشید، سابق انکم ٹیکس کمشنر اور ایڈووکیٹ ابرار احمد کے ساتھ کینسر سرجن پروفیسر (ڈاکٹر) محمد ماجد احمد تالی کوٹی جیسے نام شامل ہیں۔ غور طلب ہے کہ عدالتی حکم کے بعد اس بار سراج الدین قریشی خود صدر کے عہدے کے لیے میدان میں نہیں ہیں، بلکہ انہوں نے اپنے پینل سے ماجد تالی کوٹی کو میدان میں اتارا ہے۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے بھی 7 امیدوار میدان میں ہیں، جس میں پروفیسر افروز الحق، احمد رضا، بدرالدین خان اور کلیم الحفیظ کا نام شامل ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس بار بھی بورڈ آف ٹرسٹیز کے 7 عہدوں کے لیے کاغذات نامزدگی واپس لینے کے بعد 39 امیدوار انتخابی میدان میں قسمت آزمائی کریں گے، جس میں سابق سینئر چیئرمین سراج الدین قریشی، مولانا آزاد یونیورسٹی حیدرآباد کے سابق پرو وائس چانسلر پروفیسر خواجہ شاہد، سابق آئی پی ایس آفیسر قمر احمد، کمال فاروقی، ستیہ صدیقی اور ایف ناز جیسی خواتین امیدوار میدان میں ہیں۔ اس بار ممبر ایگزیکٹو کے 4 عہدوں کے لیے 22 امیدوار الیکشن لڑیں گے۔ جس میں اوکھلا اسکول کے سابق پرنسپل ڈاکٹر عبدالنبیل صدیقی، ڈاکٹر اعظم بیگ، پروفیسر شامہ احمد کے علاوہ 2 خواتین امیدوار گلنار مرزا اور شاہانہ بیگم بھی انتخابی میدان میں قسمت آزما رہی ہیں۔